www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فکر و نظر

توہینِ خدا، توہینِ رسولؐ، توہینِ انبیاءؑ،

توہینِ قرآن، توہینِ اسلام اور توہینِ صحابہؓ

کا نوٹس کون لے گا؟

یہ ہینڈبل کراچی میں تیار ہوا، لیکن لاہور میں بھی تقسیم ہوا۔ اور ہاتھوں ہاتھ ادارہ محدث تک بھی پہنچا ——— یوں اغلب گمان یہی ہے کہ ملکِ عزیز کے تقریباً تمام بڑے بڑے شہروں میں ضرور بانٹا گیا ہوگا ——— جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس کے آخر میں "شرعی ذمہ داری" کے عنوان کے تحت لکھا گیا ہے:

"ملّتِ جعفریہ کے تمام شیعانِ علیؑ کے مومنین و مومنات (جذبہ امامیہ سے سرشار) پر فرض ہے کہ وہ اس دعوتِ مبین کی تشہیر و تبلیغ بذریعہ فوٹو کاپی / طباعت (چھپوا کر) یا خود پڑھ کر کریں اور ثواب حاصل کریں!"

چنانچہ ادارہ محدث کو ایک نہیں، بلکہ ایک ہی مضمون کی دو مختلف قسم کی فوٹو کاپیاں ملیں، جن میں سے ایک کا عکس شمارہ زیرِ نظر کے صفحہ ۱۰-۱۱ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

ہم حیران ہیں کہ وہ کون سی شریعت ہے، جس کے حوالے سے ——— اور وہ کون سا ایمان ہے جس کی رو سے "مومنین و مومنات" کی یہ "ذمہ داری" قرار دی گئی ہے کہ وہ اس "دعوتِ مبین" کو دوسروں تک پہنچائیں؟ ——— کیونکہ شریعت تو کتاب و سنت ہیں۔ اور ایمان نام ہے، اللہ تعالیٰ، اس کے رسولوں، اس کی کتابوں (بالخصوص قرآنِ مجید!) اس کے فرشتوں، اس کی تقدیر اور یوم آخرت پر یقین رکھنے کا! ——— جبکہ اس ہینڈبل میں ان سب کے بارے میں فکرِ آخرت سے یکسر بے نیاز

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان عقائد کا اظہار کیا گیا ہے کہ بلا شبہ جن کا حامل مسلمان بھی نہیں کہلا سکتا، کجا یہ کہ وہ "مومن" ہو اور "ثواب" کی امید بھی رکھے ——— طرفہ یہ کہ اس ہینڈ بل کے ترتیب دینے والوں نے اپنی ہی ایک شاخ، اور اپنے ہی ایسے اوٹ پٹانگ عقائد رکھنے والے شیعہ امامی اسماعیلیوں کو بھی معاف نہیں کیا ——— چنانچہ نہ صرف انہیں دائرۂ اسلام سے خارج قرار دیتے ہوئے فقہ جعفریہ کے سیاہ جھنڈے تلے جمع ہونے کی دعوت دی گئی ہے، بلکہ اس ہینڈ بل کی تیاری کا محرک بھی یہی جذبہ ہے ——— تفصیل اس اجمال کی ہدیۂ قارئین ہے۔

اس ہینڈ بل کے صفحہ اوّل کے بالائی حصے میں پرنس آغا خان کی تصویر کے ساتھ "آغا خانی مذہبی عبادات کا پیغام" درج ہے ——— تحریر انتہائی باریک ہے، اور فوٹو کاپی بھی صاف نہ ہونے کی وجہ سے حروف ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں ——— بہرحال جو چند نکات سمجھ میں آ سکے، درج ذیل ہیں:

- ہمارا (آغا خانیوں کا) سلام: "یا علی مدد" اور جوابِ سلام: "مولا علی مدد" ہے۔
- کلمہ: اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ و ان محمد رسول اللّٰہ و اشھد ان علی اللّٰہ" ہے۔

  یعنی "میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الٰہ نہیں مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی، اللہ ہیں!"
- وضو کی ہمیں ضرورت نہیں، ہمارے دل کا وضو ہوتا ہے۔
- پانچ وقت نماز کے بدلے تین وقت کی نماز جماعت خانے میں!
- قبلہ رخ ہونے کی ضرورت نہیں، ہر سمت رخ کر کے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ دعا میں حاضر امام کا تصور لانا بہت ضروری ہے۔
- زمین پر خدا کا روپ صرف حاضر امام ہے۔
- مسلمانوں کے پاس خالی کتاب ہے، ہمارے پاس بولتا قرآن یعنی حاضر امام موجود ہے[1]
- روزہ فرض نہیں، البتہ سال بھر میں مہینے کا چاند جب بھی جمعہ کے روز کا ہوگا، اس دن ہم روزہ رکھ لیتے ہیں ——— وغیرہ وغیرہ!

---

[1] الفاظ واضح طور پر یہ بتلا رہے ہیں کہ یہ لوگ اپنے تئیں مسلمانوں سے الگ سمجھتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تمام آغاخانیوں کے لیے خاص حکم: آغاخان حاضر امام کی تصویر فریم کرا کے اپنے اپنے گھر میں، دکان میں، دفتر میں یعنی ہر ہر جگہ پر لٹکائیں اور رات کے وقت اپنے گھروں میں سرخ بلب کی روشنی جلایا کریں۔ بہت بہت برکت ہوگی، نیکی ملتی رہے گی، نظر بد سے بچے رہو گے اور آپ لوگوں کے آغاخانی ہونے کی پہچان بھی ہوگی، جس سے مسلمانوں کے دلوں پر آپ کی دھاک و دبدبہ قائم ہوگا۔[1]

- ہم شیعہ امامی اسماعیلی اپنے انچاسویں امام کی انچاسویں ولادتِ مبارک کے موقع پر تمام شیعہ اثنا عشری (فقہ جعفریہ) کے مومنین و مومنات کو پُرخلوص دعوت دیتے ہیں کہ آپ تمام حضرات ہمارے مذکورہ بالا پاک سچے اور برحق مذہب شیعہ امامی اسماعیلی میں پورے کے پورے داخل ہو جائیں اور ہمارے حاضر امام کے ہرے اور لال لکیر والے جھنڈے تلے متحد ہو جائیں۔ کیونکہ اہلِ بیت ہونے کے ناطے ہمارا اور آپ کا نظریہ "امام معصوم" ایک ہی ہے۔

ہینڈبل میں اس کے بعد، آغاخانیوں کے مذکورہ عقائد کے حوالے سے یہ فتویٰ طلب کیا گیا ہے کہ کیا آغاخانیوں کی یہ "نورانی دعوت" قبول کر لی جاتی ہے؟ ــــــ پھر اسی صفحہ کے نچلے حصے سے اس استفتاء کا جواب شروع ہوتا ہے جو دوسرے صفحہ کے آخر تک چلا گیا ہے ــــــ فتویٰ پوچھنے والا کون ہے؟ جواب دینے والے کون ہیں؟ اور جواب کیا ہے؟ یہ تمام مندرجات ہینڈبل میں واضح ہیں ــــــ البتہ جوابِ فتویٰ کے ضمن میں "فقہ جعفریہ کے (جو) ارکانِ دین، اصولِ دین، اور فروعِ دین" درج ہیں، ان کے پڑھنے میں دقت پیش آسکتی ہے۔ کیونکہ محدث کے سائز پر اس ہینڈبل کا عکس لانے میں یہ الفاظ مزید باریک ہو گئے ہیں۔ لہٰذا اس کے چیدہ چیدہ نکات ہم یہاں درج کرتے ہیں:

ابتدائیہ:

امام معصوم ع کے نام سے ابتداء کی جاتی ہے۔

---

[1] یہ الفاظ بھی قابلِ غور ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمہ :

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ ووصی رسول اللہ وخلیفۃ بلا فصل۔

اصولِ دین :

● توحید ● عدل ● نبوت ● امامت

امامت :

- امام معصوم ہے، نبی کی طرح امام پر فرشتے آتے ہیں اور فرشتے احکام لاتے ہیں۔
- صفت کے حساب سے تمام امام نبی محمد صلعم کے برابر ہیں۔ اور تمام امام سابقہ تمام انبیاء و رسل سے افضل ہیں۔
- قیامت سے قبل (امام کی) رجعت ہوگی۔ جس میں امام مہدیؑ تمام صحابی و ناصبی (سنیوں) سے بدلہ لیں گے۔ وہ اپنے تمام فیصلے شریعتِ داؤدی کے مطابق کریں گے۔

فروعِ دین :

- نماز کوئی فرض نہیں ہے (واجب ہے)
- انفرادی نماز کا ثواب نماز با جماعت سے زیادہ ہوتا ہے۔
- روزہ (واجب ہے)
- حج (واجب ہے)
- وقوتِ مزدلفہ (واجب ہے)
- زکوٰۃ (واجب ہے) ـــــ غیر شیعوں کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ صرف شیعہ کو دینے سے ادا ہوگی ـــــ کیونکہ :
- صرف شیعہ (مومنین و مومنات) ہی پاک ہیں۔ باقی سب ناپاک نجس۔
- جہاد امام غائب ہونے کی بناء پر معطل ہے۔
- تولّا : اہلِ بیت سے دوستی اور ان کے شیعوں سے دوستی رکھنا۔
- تبرّا : اہلِ بیت کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا اور ان کے دشمنوں کے جو دوست ہیں ان سے بھی دشمنی رکھنا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصول عقائد ملّتِ جعفریہ :

- بدا ۶ : صرف امامت کی تقسیم کے معاملے میں اللہ سے بھول چوک ہوجانا۔
- قرآن : پورا قرآن اماموں کے بغیر کسی نے جمع نہیں کیا۔ جو کہے کہ پورا قرآن اس کے پاس ہے، وہ جھوٹا ہے۔
- موجودہ قرآن کا نسخہ مشکوک ہے۔ سارا قرآن امام علیؑ کے پاس تھا، جواب غائب امام مہدیؑ کے پاس ہے۔
- غمِ حسینؑ میں رونا گناہوں کے بخشوانے کا باعث ہے۔
- کتمان : دین کو چھپانا ـــــ دین کو چھپاؤ اور جو ہمارے دین کو چھپائے گا، خدا اسے سرفراز کرے گا۔ اور جو دین کو ظاہر کرے گا، خدا اس کو ذلیل ورسوا کرے گا۔
- ـــــ لیکن ہم نے اب کیوں ظاہر کیا؟ وہ اس لیے کہ ہم سے وضاحت طلب کی گئی ہے اور اب جواب دینا ہی ہمارا فرض بنتا ہے۔
- تقیہ : اصل بات دل میں چھپا کر زبان سے کچھ اور ظاہر کرنا۔
- تبرّا : شیعہ مذہب اور فقہ جعفریہ کا یہ اہم ترین جزو ہے۔ یعنی غیر شیعوں سے اظہارِ نفرت کرنا، خواہ وہ کوئی بھی ہوں، چاہے صحابیؓ تک بھی۔
- فلاں، فلاں اور فلاں / اول، ثانی، ثالث ـــــ یہ خاص الفاظ ہیں اور ہر شیعہ کو ان کے معنی ومطلب کا اچھی طرح علم ہے، اس لیے وضاحت کی ضرورت نہیں۔
- نجس اور پلید : ہم تو تمام قادیانیوں کے برابر سمجھتے ہیں، بریلوی، دیوبندی اور اہلحدیث کو۔ کیونکہ یہ سب نجس اور پلید ہیں، جبکہ شیعہ ہمیشہ پاک ہوتا ہے۔
- تمتع : (متعہ) کسی شیعہ مومن اور مومنہ کا کچھ رقم یا کسی اور شے کے معاوضہ پر کچھ وقت یا زیادہ وقت پر خفیہ خاص جنسی تعلق قائم کرنا عین ثواب ہے۔
- متعہ کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ انفرادی متعہ : کنوارا یا غیر کنوارا مومن، کسی کنواری یا غیر شوہر والی (مطلقہ یا متنازعہ) مومنہ سے جب چاہے معاملہ کرے، انفرادی طور پر متعہ کرکے ثواب کما سکتا ہے۔

۲۔ اجتماعی متعہ : کنوارے مومنین یا غیر کنوارے مومنین، صرف بانجھ مومنہ سے جب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیں معاملہ کر کے کچھ وقت یا زیادہ وقت کے لیے اجتماعی متعہ کر سکتے ہیں۔ یہ اجتماعی ثواب کا باعث ہو گا۔

۱) اس لکھے ہوئے کی صحت میں کوئی شک نہیں ——— وما علینا الاّ البلاغ

(دستخط وفاق علماء شیعہ پاکستان)

——— پھر ہینڈ بل میں ملّتِ جعفریہ کا یہ مطالبہ درج ہے کہ:

"فقہ جعفریہ نافذ کرو!"

جبکہ اس کے بعد دوبارہ تاکیداً لکھا گیا ہے:

"اس تمام تحریر پر شبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں چھوڑی گئی۔ کیونکہ تمام حوالے فقہ جعفریہ کی مستند کتابوں کے درج کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ ملّتِ جعفریہ میں کوئی فقہی اختلاف رونما نہ ہونے پائے!"

نقلِ کفر، کفر نہ باشد! شیعہ عقائد ہم نے دل پر جبر کر کے نقل کر دیئے ہیں ——— یہ لوگ اس ملک میں قرآن وسنّت کانفرنسیں منعقد کرتے ہیں، تو یہ بھی "تقیہ" کا کمال ہے کہ جس کی تعریف اوپر ذکر ہو چکی۔ یعنی "اصل بات دل میں چھپا کر زبان سے کچھ اور ظاہر کرنا!" ——— اسلام کی نظر میں اگرچہ یہ منافقت و دھوکا بازی کا دوسرا نام ہے، تاہم شیعہ کے یہ بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ چنانچہ ان کانفرنسوں کے انعقاد کے باوجود حقیقتِ حال یہ ہے کہ سنّت تو ان کے ہاں بار ہی نہ پا سکی۔ کیونکہ سنّت جن مقدس ہستیوں (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے ذریعے ہم تک پہنچی، ان کے نزدیک نہ صرف معاذ اللہ وہ مومن نہیں، بلکہ ان کو گالیاں دینا ان کے مذہب کا اہم ترین جزو ہے ——— رہا قرآن، تو وہ ان کے ہاں ویسے ہی مشکوک ہے۔ اور جو یہ دعویٰ کرے کہ اس کے پاس پورا قرآن موجود ہے وہ جھوٹا ہے ——— اندریں صورتِ حال مذکورہ شیعہ عقائد کی تردید کتاب وسنّت کی روشنی میں کرنا عبث ہی ہو گا، کہ جب وہ کتاب وسنّت کو مانتے ہی نہیں تو انہیں ان سے مطلب؟ ——— اسی لیے انہوں نے فقہ جعفریہ کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے! ——— اور قطع نظر اس سے کہ فقہ، فہم شریعت کا دوسرا نام ہے اور ارکانِ دین و اصولِ دین متعین کرنا کسی فقہ کا دائرہ کار ہی نہیں، بلکہ یہ تصور بھی انتہائی مضحکہ خیز ہے ——— تاہم "فقہ جعفریہ کے" ارکانِ دین"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصولِ دین اور فروعِ دین" جو انہوں نے گنوائے ہیں، دینِ اسلام کے ساتھ انہیں کوئی واسطہ ہی نہیں۔ اور ان میں اور مسلمانوں کے مسلّمہ عقائد میں کوئی بھی قدرِ مشترک نظر نہیں آتی ــــ مزید برایں سنی مسلمانوں کو انہوں نے قادیانیوں کے برابر، نیز نجس و پلید قرار دیا ہے، حتیٰ کہ آغا خانیوں کی "نورانی دعوت" کو اس جرم کی پاداش میں رد کر دینا تمام شیعانِ علی پر لازم قرار دیا ہے کہ ان کے "حاضر امام المعروف آغا خان" نے سنی امام کے پیچھے نماز پڑھی ہے، لہٰذا معصومیتِ امام کا درجہ کھو بیٹھا ہے ــــ تو کیا یہی ہے "شیعہ سنی بھائی بھائی" کے نعرہ کی حقیقت؟

شیعہ کے یہ وہی عقائد ہیں کہ ہر سال محرم الحرام میں جن کے عملی مظاہر سامنے آتے ہیں تو پورا ملک فتنہ و فساد کی لپیٹ میں آ جاتا ہے ــــ چنانچہ جب اللہ رب العزت کی شان میں یہ گستاخی ہو کہ اس سے بھول چوک بھی ہو سکتی ہے، سید الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رتبہ کو نہ صرف اماموں کے ہم پلہ قرار دیا جائے، بلکہ آپؐ کا رسول ہونا بھی معاذ اللہ، رب العالمین کی اسی بھول چوک کا نتیجہ ہو۔ اور یوں جبریلِ امین علیہ السلام بھی اس غلطی کے بار بار مرتکب ہوتے رہے ہوں ــــ پھر تمام انبیاء و رسل (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے ان ائمہ کو افضل قرار دیا جائے ــــ قرآن مجید کو مشکوک بتلایا جائے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، حتیٰ کہ امہات المومنین رضی اللہ عنہن تک بھی زبانِ طعن دراز کی جائے، بناتِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں سے صرف ایک کو چھوڑ کر باقی تین کے اولادِ رسولؐ ہونے سے ہی انکار کر دیا جائے اور خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم، جن میں سے ایک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوہری دامادی کا شرف حاصل ہے اور باقی دو کو صہرِ رسولؐ ہونے کا، ان پر سب و شتم کے لیے "اول، ثانی، ثالث" اور "فلاں، فلاں، فلاں" کی تقیہ اصطلاحات وضع کر لی جائیں ــــ ارکانِ اسلام کی نہ صرف نفی کی جائے بلکہ کلمہ تک تبدیل کر لیا جائے ــــ پھر زنا ایسی صریح بے حیائی کو عین ثواب قرار دیا جائے، تو کون مسلمان ہوگا جو سراپا احتجاج نہ بن جائے گا؟ ــــ چاہیئے تو یہ تھا کہ اس فتنہ کی جڑ کا قلع قمع کیا جاتا، لیکن ہوتا یہ ہے کہ سنی علماء جب ان ہرزہ سرائیوں کا تحریری نوٹس لیتے ہیں تو یہ تحریریں ضبط کر لی جاتی ہیں ــــ اور اگر وہ میدانِ تقریر کا سہارا لیں تو ان کے خلاف مقدمات قائم کئے جاتے، ان کی زبانوں پر تالے ڈال دیئے جاتے اور انہیں جیلوں میں ٹھونس دیا جاتا ہے ــــ جبکہ اس کے بالکل برعکس، شیعہ کو ہر طرح سے تحفظ فراہم کیا جاتا ــــ ریڈیو، ٹیلیویژن، اخبارات ایسے ذرائع ابلاغ مہینہ بھر کے لیے ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خاطر وقف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور یوں ان عقائد کی ترویج و اشاعت کی نہ صرف انہیں کھلی چھٹی دی جاتی ہے، بلکہ ان سے ہر ممکن تعاون روا رکھا جاتا ہے، تو سوال یہ ہے کہ یہ ملک پاکستان کیا شیعہ سٹیٹ ہے؟ ـــــ اگر یہی بات ہے تو حکومت کو اس کا اعلان کرنا چاہیئے تاکہ سنی مسلمان اس سلسلہ میں کوئی واضح لائحہ عمل متعین کر سکیں۔ اور اگر نہیں تو ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا مسلمان اپنے خدا، رسولؐ، قرآن، صحابہؓ، اہل بیت، سب کے لیے بے حمیت ہو جائیں کہ جس کے جو منہ میں آئے بک دے، کوئی پوچھنے بلانے والا نہ ہو؟ ـــــ اور اگر اس سوال کا جواب بھی نفی میں ہے اور یہ ہے بھی ناممکن، تو پھر بتلایا جائے کہ اس توہینِ خداوندی، توہینِ رسالت، توہینِ انبیاءؑ، توہینِ قرآن، توہینِ اسلام اور توہینِ صحابہؓ کا نوٹس کون لے گا، کہ جس کے شیعہ برسرِعام مرتکب ہی نہیں ہوتے، بلکہ یہ بات ان کے بنیادی عقائد میں شامل ہے اور جس کے حوالے سنی علماء نے نہیں، خود انہی نے اپنی کتابوں سے فراہم کئے ہیں ـــــ پھر انہیں طبع کروایا اور تقسیم کیا ہے۔ حتیٰ کہ اپنے مسلّمہ عقیدہ "کتمان" سے انحراف کرتے ہوئے جملہ "مومنین و مومنات" کی یہ شرعی ذمہ داری قرار دی گئی ہے؟

کیا وقت کے حکمران، وقت کی اس آواز کو سمجھائیں گے اور کیا خدا اور رسولؐ کی طرف سے ان پر بھی اس سلسلہ میں کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے یا نہیں؟ ـــ وما علینا الا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

ردِّ تقلید

حجیّتِ حدیث

حدیث کے حجتِ شرعیہ ہونے پر

شیخ ناصر الدین البانی کی مایہ ناز کتاب

ضخامت ـــــ ترجمہ ـــــ قیمت

۸۸ صفحات ـــ حافظ عبدالرشید اظہر ـــ ۶ روپے صرف

ناشر: محمدی ؟؟ ـــ ماڈل ٹاؤن۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ۱ -

ایف آر سی کے پرنس آغا خان شیعہ امامی اسماعیلی کونسل برائے پاکستان

آغا خانی مذہبی عبادات کا پیغام

تمام آغا خانیوں کے لئے تاکید ہے کہ ۔۔۔

نوٹ :۔ ۔۔۔ سید عاشق علی ایچ حسین (پریذیڈنٹ) ۔۔۔ پرنس آغا خان شیعہ امامی اسماعیلی کونسل برائے پاکستان

PH: 712710 . 235111 . 113323 . 214401 . 710207

منجانب :۔ شمس قاسم لاکھا ۔ انچارج ۔ (آغا خانی مذہبی پرچار گروپ) گارڈن ویسٹ ۔ کراچی

فدائیان حرمت امام معصومؑ (خدام شیعان علیؑ) اثنا عشری

پی سیانی روڈ، کھارادر، کراچی

مورخہ یکم محرم الحرام ۱۴۰۶ھ (۱۶ ستمبر ۱۹۸۵ء)

("آغا خانی مذہبی عبادات کا پیغام" موصول ہوا جس میں قرآنی دعوت قبول کرنے سے متعلق علماء و مجتہدین فقہ جعفریہ (اثنا عشری) اس مسئلہ کا جواب مطلوب ہے ۔)

مسئلہ :۔ کیا فرماتے ہیں فقہائے دین مبین، علماء، مجتہدین فقہ جعفریہ (اثنا عشری) بیچ اس مسئلہ کے کہ :۔ "آغا خانی مذہبی عبادات کا پیغام" جس کی مذہبی تعلیم کی بناء پر کیوں نہ آغا خانیوں کو دائرہ اسلام سے خارج تصور کیا جائے ؟ اور کیا آغا خان واقعی اہل بیت معصومین میں سے ہیں ؟ کیونکہ وہ اپنے آپ کو شیعہ امامی اسماعیلی "حاضر امام" ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ۔ اہل بیت ہونے کے ناطے کیا ہم اسماعیلیوں کے موجودہ حاضر امام کے پیروکار ہو سکتے ہیں ؟ اور کیا ہمیں ان کی قرآنی دعوت قبول کر لینی چاہیئے ؟ فقہ جعفریہ کے تحت ہمارے اور ان کے مذہبی عقائد اور ارکان دین و اصول دین کو واضح کر کے ثواب عالیہ حاصل کریں ۔ شکریہ ۔ فقط

سید کلب علی کربلائی (سیکرٹری)

وفاق علماء شیعہ پاکستان (کراچی)

مرکزی دفتر : جامع مسجد امامیہ
دربار شاہ بن مغل چوک، لاہور ۱۵
فون نمبر ۳۲۲۱۳۲ ۔ ۲۱۰۰۸۹

الجواب

"امام حسینؑ ہمارے سارے اعمال دیکھ رہے ہیں ۔"

ملت جعفریہ کی مستند کتاب "سلسلہ امامت" میں درج ہے کہ امام جعفرؑ کے دو فرزند تھے ۔ ایک امام اسماعیلؑ اور دوسرے امام موسیٰ کاظمؑ تھے ۔ امام اسماعیل کا انتقال امام جعفرؑ کی موجودگی میں ہوا اور ان کے جنازے کی نماز امام جعفرؑ نے پڑھائی ۔ پس ثابت ہوا کہ اسماعیلیوں کا جو سلسلہ امامت ہے ۔ وہ نہ تو اہل بیت سے ہے اور نہ ہی شیعہ امامی ہے جبکہ مزید مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ موجودہ حاضر امام المعروف آغا خان نے کئی دفعہ سنی پیش امام کے پیچھے نماز پڑھی ہے ۔ پس موجودہ حاضر امام نہ تو اہل بیت میں سے ہے اور نہ ہی امام معصومؑ کا درجہ رکھتا ہے ۔ ان کی مذہبی تعلیمات جعفریہ فقہ کے خلاف ہیں ۔ کسی اثنا عشری شیعان علیؑ ملت جعفریہ

(مسلسل جاری ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اصل مسل) -2- (مسلسل ۳۶)

[illegible] فقہ جعفریہ کے ارکان دین، اصول دین و فروع دین اشاعت کے بجائے [illegible]

[illegible]

ابتدائیہ: امام معصومؑ کے نام سے ابتدائی جاتی ہے [illegible]

◉ [illegible] لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفتہ بلا فصل [illegible]

اصول دین [illegible] ◉ توحید ◉ عدل ◉ نبوت ◉ امامت [illegible]

[illegible]

اصول عقائد ملت جعفریہ [illegible]

◉ قرآن [illegible]

◉ [illegible]

◉ [illegible]

◉ تقیہ [illegible]

◉ [illegible]

◉ [illegible] ◉ متعہ [illegible]

[illegible]

لا متعال بلیغ و نخوۃ المخفوب [illegible] وما علینا الا البلاغ

جاری کردہ: **وفاق علماء شیعہ پاکستان**

الجواب صحیح

خدام ملت جعفریہ

[illegible]

[illegible]

شیعان علیؑ (اثنا عشری) ملت جعفریہ کا مطالبہ: فقہ جعفریہ نافذ کرو

اختلاف نظریاتی فکری و ادبی [illegible]

شرعی ذمہ داری [illegible]

ڈسکو فینس پاؤڈر — [illegible]

[illegible]

ہنا چی [illegible]

S. M. INDUSTRIES LTD.

[illegible] LINES

فون: [illegible]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ